# مالدیپ کی دھیویہی زبان: عربی، فارسی اور اردو کے مشترک الفاظ

جاوید احمد خورشید*

جزیرہِ مالدیپ کی دھیویہی (Dhivehi/Divehi) زبان کی طرح بہت سی اقوام اور قبائل ایسے ہیں جن کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ 'ان کی زبانیں، ان کی تاریخ بھی ہے'[۱]۔ دھیویہی زبان کے بارے میں بھی یہ زوایہ نظر اس لیے درست ہے کہ مالدیپ اور اس کی قبل از تاریخ کا پتا چلانے کے لیے ان کی زبان واحد ذریعہ ہے۔ تاریخی لسانیات کے ماہر گیگر ولہیم (Geiger Wilhelm) اور سن ہالی زبان کے ماہر صوتیات ڈی سلوا (De Silva) نے بھی سن ہالی زبان اور دھیویہی زبان کے درمیان مشترک اور اختلافی پہلوئوں کو اپنی تحقیقات کا موضوع بنایا ہے۔ ان دونوں ماہرین کی تحقیقات کی تائید یارد میں کچھ کہنا اس لیے مشکل ہے کہ یہ ددونوں ماہرین ان جزیروں پر دسویں صدی عیسوی یا اس سے قبل یہاں موجود تحتی بولیوں سے متعلق پیچیدہ حالات کو جاننے سے قاصر ہیں۔ ان ماہرین کے تجزیات و مشاہدات کا دائرہ وہ جدید دھیویہی زبان ہے جسے مالے (Male) کی معیاری زبان کا درجہ حاصل ہے۔ اگر ان ماہرین کے پاس اس زبان کے بارے میں زیادہ تاریخی شہادتیں ہوتیں تو ان ماہرین کے استخراج نتائج زیادہ موزوں شمار کیے جاسکتے تھے[۲]۔

بحرِ ہند کے جنوب میں واقع جزیرہ مالدیپ، وہاں کے افراد اور خاص طور پر ان کی زبان دھیویہی سے آج بھی کم لوگ واقف ہیں۔ دھیویہی زبان کو اس جزیرے پر دولاکھ ستر ہزار (۲۷۰۰۰۰) افراد بولتے ہیں۔ دھیویہی زبان دائیں سے بائیں جانب جس منفرد رسم خط میں لکھی جاتی ہے اسے تھانا (Thaana) کہا جاتا ہے۔ سولہویں صدی میں کسی وقت اس رسم الخط کی ایجاد ہوئی ہے۔ اس رسم الخط پر قرون وسطیٰ کی سن ہالی (medieval Sinhala) اور تالو (Talu) زبانوں کے اثرات نمایاں ہیں۔ دھیویہی میں چوبیس حروف اور دس مصوتے ہیں[۳]۔

بھارت کے ایک جزیرے منی کوئے (Minicoy) میں بھی اس زبان کے بولنے والے موجود ہیں۔ وہاں اسے مہل (Mahl/Mahal) کے نام سے شناخت کیا جاتا ہے۔ جزیرہ منی کوئے میں استعمال کی جانے والی زبان نہ صرف قدیم دھیویہی سے مشابہہ ہے بل کہ اس پر ملیالم کے اثرات کا بھی مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ منی کوئے جزیرے کی زبان

* سینئر آڈیٹر، ادارہ ترقیاتِ کراچی

اور دھیویہی زبان کے ادب اور فلموں کو دونوں جزیروں کے افراد با آسانی سمجھ سکتے ہیں۔

سمندر اور جزیروں کا ماحول جہاں مالدیپ کی روزانہ زندگی پر اپنے اثرات رکھتا ہے وہاں ان مظاہر کو یہاں کی زبان میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ دھیویہی زبان میں سمندر اور اس کے مختلف حصوں اور جزیروں کے بارے میں بہت سے الفاظ ملتے ہیں۔ مالدیپ کے ادب میں شاعری کی ایک صنف رائے وارو (raivaru) ہے جو سمندر اور جزیروں کے ماحول کی عکاسی کے لیے مخصوص ہے[4]۔

اس جزیرے پر دو ہزار سال سے زندگی کے آثار ملتے ہیں۔ اسلام سے قبل یہاں بدھ مت کے شواہد ملتے ہیں۔ یہاں باقاعدہ تاریخ لکھنے کا آغاز اس دور سے ہوتا ہے جب مالدیپ کے بدھ مت افراد نے ۱۲۵۳ء میں اسلام قبول کر لیا۔ راداولی (Radavali) کے عنوان سے دھیویہی زبان میں جو تین روزنامچے تا حال دریافت ہوئے ہیں، یہ اسی دور کی یادگار ہیں جن میں سلاطین کے حالات درج ہیں۔ راداولی کے معنی 'روزنامچہ بادشاہ' ہے[5]۔

سولہویں صدی میں یہاں پرتگالی آئے جنھوں نے بھارت میں گوا (Goa) کے مقام سے تجارت کی غرض سے افریقا اور مشرق بعید تک رسائی حاصل کی۔ پرتگالی اس جزیرے پر ۱۵۵۸ء تا ۱۵۷۳ء تک موجود رہے۔ پرتگالیوں کا یہ قلیل قیام ظلم و تشدد سے عبارت ہے۔ پرتگالیوں کے اثرات دھیویہی زبان میں 'میز'، 'لنکا' بہ معنی نیزہ اور 'المار ی' کی صورت میں نمایاں ہیں[6]۔ پرتگالی، ولندیزی (Dutch) اور برطانوی نو آبادیات میں مالدیپ کے باشندوں نے اپنی آزاد حیثیت کو اس صورت برقرار رکھا کہ مالدیپ حکومت کو ۱۶۴۵ء اور اس کے بعد بھی سال میں ایک مرتبہ ولندیزی حکومت کے لیے تقریبات و تحائف کا اہتمام کرنا پڑتا تھا۔ ولندیزیوں کے زیر نگیں اس جزیرے کی حیثیت کو نو آبادیات کے بجائے ایک زیر حفاظت ریاست (protectorate) کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ مالابار کے قزاقوں سے محفوظ رہنے کے لیے یہاں کی حکومت نے ۱۷۵۳ء تا ۱۷۵۴ء تک خود کو فرانسیسی حکومت کے تسلط میں دینے کا فیصلہ کیا۔

۱۷۷۶ء میں مالدیپ برطانوی حکومت کے زیر تسلط آ گیا۔ برطانوی حکومت نے مالدیپ کے جنوب میں واقع جزیرۂ ادو (Addu) میں گان کے مقام پر فوجی اڈے قائم کیے۔ برطانوی یہاں ۱۹۷۶ء تک رہے۔ مالدیپ کی سیاست، معیشت اور سماج پر برطانوی عہد کے اثرات دیگر ان ملکوں کی نسبت کم ہیں جہاں افرادِ برطانیہ نے راست حکومت کی۔ ۱۹۳۲ء میں مالدیپ کا پہلا تحریری آئین منظور ہوا جسے کچھ عرصے بعد ۱۹۳۳ء میں منسوخ کر دیا گیا اور ۱۹۳۴ء میں نیا آئین منظور ہوا۔ ۲۶ جولائی ۱۹۶۵ء کو مالدیپ نے برطانوی تسلط سے آزادی حاصل کی۔ اس دن کو وہاں یوم آزادی کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ابراہیم ناصر وہاں کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔ ان کے عہد میں وہاں مچھلی و سیاحت کی صنعت اور بحری جہازوں سے حصول ہونے والی آمدنی نے معیشت پر اچھے اثرات مرتب کیے۔ عالمی سطح پر گرم موسم کی وجہ سے سمندری پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے مالدیپ جیسے جزیروں کو معدوم

ہونے کا خطرہ لاحق ہے۔ بیسویں صدی کے ربع آخر میں مالدیپ میں ہونے والی تبدیلیوں یعنی سیاحت، جدید طرز احساس، تجارت، مواصلات اور جدید تعلیم کی وجہ سے وہاں کے روایتی طرز احساس میں تبدیلی آئی ہے۔

مالدیپ میں تعلیم کے شعبے اور سیاحت کی وجہ سے انگریزی زبان کے اثرات نمایاں ہیں۔ مالدیپ کے باوسائل افراد نے مغربی ممالک میں تعلیم حاصل کرنے کو ترجیح دی۔ مالدیپ کے کچھ افراد نے سری لنکا اور پاکستان کا بھی رخ کیا جس کی وجہ سے مالدیپ کے افراد سن ہالی اور اردو زبان بولتے ہیں۔ مالدیپ کے افراد عرب ممالک کی جامعات میں تعلیم کرتے ہیں اور وہاں کثرت ایسے افراد کی ہے جو مغربی ممالک میں انگریزی زبان میں تعلیم حاصل کرنے کو ترجیح دیتی ہے[۷]۔

مالدیپ میں رہنے والوں کے بارے میں بہت کم معلومات میسر ہیں کہ انھوں نے کس خطے سے ہجرت کر کے اس جزیرے کو اپنا مسکن بنایا۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ سب سے پہلے یہاں آریا آئے۔ کچھ کا کہنا ہے کہ آریا پہلے سری لنکا میں آبسے اور بعد میں انھوں نے اس جزیرے کا رخ کیا۔ کچھ کا کہنا یہ ہے کہ یہاں دراوڑی زبان بولنے والے آئے۔ جہاں تک اس جزیرے میں بسنے والے افراد کے خدو خال کا تعلق ہے اس ضمن میں کہا جا سکتا ہے کہ یہاں مختلف قومیں آبسیں جو سن ہالی، دراوڑی، ملائیشیا، عرب اور افریقی افراد سے مشابہت کی حامل ہیں[۸]۔ پروفیسر اسٹین لے گارڈینر (Professor Stanley Gardiner) نے ۱۸۹۹ء میں اس جزیرے میں رہنے والوں کے طبعی خواص اور وضع قطع کا مطالعہ کرنے کے لیے یہاں کا دورہ کیا تھا۔ اس حوالے سے وہ لکھتا ہے کہ اس جزیرے میں رہنے والے چہرے مہرے سے آریائی، افریقی، عرب اور انڈونیشیائی خطوط کے حامل ہیں۔ آج بھی یہاں کے لوگوں کے طبعی خواص ایسے ہی ہیں۔ اس جزیرے میں مقیم کچھ افراد جنوبی ہندوستان کے رہنے والوں سے مشابہہ ہیں، کچھ ایسے بھی جو اپنی وضع قطع سے افریقی لگتے ہیں۔ کچھ شکل و صورت سے عرب لگتے ہیں اور کچھ مالے (Malay) یا انڈونیشیائی لگتے ہیں۔ اس لیے مالدیپ کے افراد کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ ایسے ہند آریائی افراد ہیں جن میں افریقی، عرب اور انڈونیشیائی خواص کا ملاپ نمایاں ہے[۹]۔

دھیویہی زبان بولنے والے وسیع و عریض حصے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ اس جغرافیائی صورت حال کی بدولت اس زبان کی تحتی بولیوں (dialects) میں بھی نمایاں فرق واقع ہوا ہے۔ دھیویہی زبان میں متعدد تحتی بولیاں (dialects) موجود ہیں۔ مالدیپ کے دارالحکومت مالے (Male) کی دھیویہی زبان کو معیار تسلیم کیا جاتا ہے جو مشرق میں واقع لامو (Laamu) جزیرے سے قریب ہے۔ اس مجمع الجزائر پر ۱۲۰۰ جزیرے ہیں جن میں سے ۲۰۰ ایسے ہیں جہاں آبادی موجود ہے۔ مالدیپ کا رقبہ ۸۸۵ کلومیٹر پر پھیلا ہوا جسے جنوب اور مشرق کے طور پر شناخت کیا جا سکتا ہے۔ اس کے جنوب میں جو تین حلقی جزیرے (atoll)[۱۰] ہیں ان کے روایتی نام ہوادو (Huvadu)،

فوامولاکو (Fua Mulaku) اور ادو (Addu) ہیں۔ جنوبی اور مشرقی جزیروں کی زبانوں میں اتنا فرق ہے کہ ان جزیروں میں رہنے والے ایک دوسرے کی زبانیں سمجھنے سے قاصر ہیں۔

دیگر خطوں سے اس جزیرے کی الگ تھلگ جغرافیائی حدود کی بنا پر اسے Insular Indo-Aryan کی اصطلاح سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ دھیویہی زبان کو سن ہالی زبان سے قریب کی نسبت ہے۔اس زبان کا جدید ہند آریائی (modern Indo-Aryan) زبانوں کے گروہوں سے تعلق ہے۔ سن ہالی اور دھیویہی زبانیں ان خطوں سے علاحدہ رہی ہیں جہاں ہند آریائی زبانیں بولی جاتی تھیں، اس لیے ان دونوں زبانوں میں کچھ ایسی خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں جن کا لسانی حوالہ بالکل مختلف ہے۔ ان خصوصیات کو سمجھنے کے لیے ناگزیر ہے کہ دھیویہی زبان کی تاریخ اور ان جزیروں پر موجود مختلف ثقافتی حالات کا مطالعہ کیا جائے۔مالدیپ کی اس زبان کو کم توجہ حاصل ہونے کی وجوہات میں ایک اہم وجہ یہ بھی رہی ہے کہ اس زبان میں بہت کم ادب "تخلیق ہوا۔ اس کے برعکس سن ہالی زبان میں ادب تخلیق ہونے کی ایک طویل روایت موجود ہے۔

اس زبان میں وسط ہند آریائی (Middle Indo-Aryan) زبانوں کے الفاظ کی موجودگی اس امر پر شاہد ہے کہ اس جزیرے پر اسلام کی آمد سے قبل پالی (Pali)[۱۲] زبان بولی جاتی تھی۔ ولہم گیگر نے دھیویہی اور سن ہالی زبانوں کے مابین تاریخی لسانیات (historical linguistic) کے مطالعات کی بنیاد رکھی۔ پالی اور سن ہالی زبانوں پر گیگر کی تحقیقات آج بھی کئی حوالوں سے اہمیت کی حامل ہیں۔ ۱۹۳۷ء میں گیگر اپنے ایک مقالے بہ عنوان The Linguistic Character of Sinhalese میں سن ہالی زبان کا دراوڑی زبان کے خاندان سے تعلق کو رد کرتا ہے جب کہ ڈنمارک کا ایک ماہر لسانیات رس موس رسک (Rasmus Rask) سن ہالی زبان کا سنسکرت زبان سے تعلق کے حق میں شواہد پیش کرتا ہے[۱۳]۔

موجودہ دور میں دھیویہی زبان کو کثرت سے تحقیق کا موضوع بنایا گیا ہے۔ اس کے باوجود یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ دھیویہی اور سن ہالی زبانیں ایک ہی پراکرت کی دین ہیں۔ ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ سن ہالی زبان سے دھیویہی نکلی ہے جو بعد میں تاریخ کے کسی دور میں سن ہالی سے جدا ہوگئی۔ دھیویہی اور سن ہالی کے مابین تعلق کا مطالعہ دھیویہی زبان کی تاریخ کے حوالے سے نہ صرف اہم ہے بل کہ دھیویہی زبان کی تحتی بولیوں کے ارتقا کو سمجھنے میں بھی معاون ہے۔ دھیویہی زبان ایک ایسی منفرد زبان ہے جس کا ذخیرۂ الفاظ، اس کی قواعدی شکلیں اور اس کے اسالیب کو کسی صورت بھی کم اہم شمار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس کی تحتی بولیوں کی مختلف صورتیں اور اس زبان کا متمول لوک بیانیہ ادب (oral folklore) اسے مزید وقعت کا حامل بناتا ہے۔ اس زبان کی وہ شاعری جو موجودہ دور میں سامنے آئی ہے ایک ایسی ادبی ہیئت ہے جو صرف رسمی زبان تک محدود ہے[۱۴]۔

اس جزیرے پر ۱۱۵۳ء میں اسلام کی آمد کے بعد عربی اور فارسی میں رائج مذہبی اور عدالتی اصطلاحات کا اس زبان میں سیلاب امڈ آیا[۱۵]۔ دھیویہی زبان کا بارہویں صدی عیسوی کا لکھا ہوا سب سے قدیم متن Isdhoo Loamaafaanu ہے جس میں لفظ قندیل کی موجودگی عرب اور فارس کے ان تاجروں کی دل چسپی کا مظہر ہے جنھوں نے بحری راستوں کے ذریعے اس جزیرے تک رسائی حاصل کی۔ بیسویں صدی کے وسط میں مالدیپ کے بہت سے افراد نے پاکستان، عرب ممالک اور بھارت کا سفر اختیار کیا اور وہاں کے الفاظ کو تلفظ کی کچھ معمولی تبدیلی کے بعد اپنی زبان میں شامل کر لیا۔ مثال کے طور پر 'بہار'، 'گلشن'، 'قمیص' اور قلم وغیرہ جیسے الفاظ اس زبان کا حصہ ہیں[۱۶]۔ بارہویں صدی عیسوی کے بعد ایک جانب اس زبان میں بدھ مت مذہب کے پروردہ سن ہالی زبان بولنے والوں کے اثرات کم ہو جاتے ہیں تو دوسری جانب عربی اور فارسی کے اثرات میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے[۱۷]۔

مختلف زبانوں نے دھیویہی زبان کی صوتیات پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ دھیویہی زبان میں /ض/ کی آواز کا استعمال دیگر زبانوں کے اثرات کا نمایاں مظہر ہے۔ اس آواز کو انگریزی حرف z سے ان ماہرین لسان نے اپنی تحقیقات میں پیش کیا ہے جنھوں نے دھیویہی زبان کو اپنی تحقیق و تنقید کا موضوع بنایا ہے۔ ان محققین کا تعلق انگریز اور جرمن قوموں سے ہے۔ اس حوالے سے لکھا گیا ہے کہ دھیویہی میں لفظ 'قاضی' استعمال کیا جاتا ہے جس کا تلفظ gazi کیا جاتا ہے۔ اس زبان پر ایک دور ایسا بھی رہا ہے جب اس میں /ف/ کی آواز استعمال نہیں ہوتی تھی۔ علم صوتیات کی رو سے /پ/ اور /ف/ دو علاحدہ علاحدہ آوازیں ہیں۔ /پ/ کی آواز ایک اساسی صوت (primary phoneme) کے طور پر اس زبان میں سامنے آئی ہے۔ سولہویں صدی کے بعد کسی وقت عربی اور فارسی کے اثر سے /پ/ کی آواز /ف/ سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ اصوات کی تبدیلی کے اثرات کو دیگر زبانوں سے مستعار الفاظ کی صورت میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر انگریزی لفظ hospital کو دھیویہی میں اس طرح ادا کیا جاتا تھا /hasfatalu/:۔ آج کی جدید دھیویہی میں اس انگریزی لفظ کو /haspitalu/ کے طور پر ادا کیا جاتا ہے۔ دھیویہی زبان میں /پ/ کی آواز کو دیگر زبانوں سے مستعار الفاظ کی صورت میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے[۱۸]۔

دھیویہی زبان میں عربی، فارسی اور اردو کے الفاظ کا استعمال عام ہے۔ دھیویہی زبان کے کچھ الفاظ کا یہاں انتخاب مقصود ہے جو آج بھی عربی، فارسی اور اردو زبان میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ دھیویہی زبان کے الفاظ یعنی اسما، افعال اور صفات کا انتخاب انگریزی۔ دھیویہی، دھیویہی۔ انگریزی لغت (Dictionary English-Dhivehi, Dhivehi-English) سے کیا گیا ہے جسے ایف عبداللہ (F Abdullah) اور مائیکل اوشیا (Micheal O'Shea) نے ۲۰۰۵ء میں تالیف کی۔

اسما:

دھیویہی اسما

| | | | |
|---|---|---|---|
| aabaadhee | آبادی | aakhirathu | آخرت |
| aamdhanee | آمدنی | aburu | آبرو |
| adhabiyyaathu | ادبیات | baabu | باب |
| baakee | باقی | baazu | باز (پرندہ) |
| bageechaa | باغیچہ | bainal aqwaamee | بین الاقوامی |

افعال:

دھیویہی زبان کے افعال

| | | | |
|---|---|---|---|
| adhaakurun | ادا کرنا | bandhukurun | باندھنا |
| bayaankurun | بیان کرنا | bazaarukurun | بازار کرنا یعنی خریدنا |
| chaapukurun | چھاپنا | fanaavun | فنا ہونا |
| gaboolukurun | قبول کرنا | gaboolunukurun | قبول نہ کرنا |
| gabooluvun | قبول ہونا | gunun | گننا، شمار کرنا |

صفات:

دھیویہی زبان کے صفاتی الفاظ

| | | | |
|---|---|---|---|
| beykaaru | بے کار | gadheemee | قدیمی |
| hageegee | حقیقی | insaanee | انسانی |
| jaahilu | جاہل | jangalee | جنگلی |
| khaassaa | خاص | khiyaalee | خیالی |
| khulaasaa | خلاصہ | maruhabaa | مرحبا |

## کچھ متفرق الفاظ جو مختلف مفہوم میں دھیویہی زبان میں رائج ہیں:

| دھیویہی زبان کے رائج الفاظ | دھیویہی زبان میں معنی | دھیویہی زبان کے رائج الفاظ | دھیویہی زبان میں معنی |
|---|---|---|---|
| Dhaleelu[دلیل] | ثبوت | Effadha[افادہ] | یکساں |
| khateeb [خطیب] | جزیرے کا سردار | khaalee [خالی] | خالص |
| mashvaraa[مشورہ] | بحث | Rayyithu [رعیت] | شہری |
| razeelun [رذیل] | کھیت مزدور | samusaa [سموسا] | چمچہ |
| vazeefaa [وظیفہ] | روزگار، نوکری | zamaanavee [زمانوی] | قدیمی |

## حواشی:

۱۔ دھیویہی زبان کے بارے میں جیکب گرِم (Jakob Grimm) کا مشہور فقرہ ہے کہ 'ہماری زبان، ہماری تاریخ بھی ہے'؛ فرٹز، سونجا (Fritz, Sonja)، *The Dhivehi Language: A Discriptive and Historical Grammar of Maldivian and its Dialects*، ہائڈل برگ، ۲۰۰۲ء، ص۱۰

۲۔ فرٹز، سونجا (Fritz, Sonja)، ۲۰۰۲ء، *The Dhivehi Language: A Discriptive and Historical Grammar of Maldivian and its Dialects*، ہائڈل برگ، ص۱۱

۳۔ کین، بروس ڈی (Cain, Bruce D.)، ۲۰۰۰ء، *Dhevihi (Maldivian): A Synchronic and Diachronic Study*، مائیکروفورم ایڈیشن (microform eidtion)، A Bell and Howell Information Company، مشی گن، ص۲۴، ۲۳؛ اس موضوع پر مصنف نے پی ایچ ڈی کی سند حاصل کرنے کے لیے یہ تحقیقی کام کیا تھا جسے کورنل یونی ورسٹی (Cornell University) میں پیش کیا گیا تھا۔

۴۔ مامون، یمنا (Maymoon, Yumna)، ۲۰۰۲ء، *A General Overview of the Dhivehi Language*، ناولٹی پرنٹرز اینڈ پبلشرز، مالدیپ، ص۲۱

۵۔ فرٹز، ص۳

۶۔ مامون، ایضاً، ص۸

۷۔ ایضاً، ص۲۶۹

۸۔ کین، ص۱۲

۹۔ مامون، ص۱۱

۱۰۔ دھیویہی زبان میں سمندر کے مختلف حصوں اور جزیروں کے بارے میں بہت سے الفاظ موجود ہیں۔ انگریزی لفظ atoll اسی زبان سے لیا گیا ہے جس کا دھیویہی میں تلفظ atulo ہے جس کے معنی 'مختلف جزیروں کا قدرتی طور پر حلقہ نما صورت اختیار کر جانا' ہے، A General Overview of the Dhivehi Language، ص۲۱

۱۱۔ سونجا فرٹز نے اپنے اس تحقیقی مقالے کی جلد دوم میں دھیویہی زبان کے ادب پر مشتمل متون کا بین السطری تجزیہ (interlinear analysis) کیا ہے *The Dhivehi Language: A Discriptive and Historical Grammar of Maldivian and its Dialects*؛ اس بین السطری تجزیے میں مقالہ نگار نے دھیویہی زبان کی عبارتوں کو رومن رسم الخط میں منتقل کر کے ان کے اجزائے کلام (parts of speech) کا مع لفظی ترجمہ پیش کیا اور اس لفظی ترجمے کی نیچے انگریزی میں رواں عبارت بھی رقم کر دی ہے۔ مثال کے طور پر:

bat tavagai huri mulin gai eve

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| rice in pan | what is | totally | excrements | they say |
| NOUN | NOUN | VERB | ADJ NOUN | QPARTC |

In the rice pan there were only excrements.

مقالہ نگار کو اس بین السطری تجزیے کی ضرورت اس لیے پیش آئی ہے کہ مصنفہ نے اس مذکورہ تحقیقی مقالے کی جلد اول میں نہ صرف دھیویہی زبان کی تاریخ کو موضوع بنایا ہے بل کہ اس زبان کے قواعد پر بھرپور توجہ صرف کی ہے۔ ۲۰۰۲ء میں اس کی اشاعت ہائڈل برگ (Heidelberg) سے ہوئی۔ ۲۸۰ صفحات پر مشتمل یہ دوسری جلد اس اعتبار سے بھی دل چسپ ہے کہ اس میں ان قدیم متون کی بھی مقالہ نگار نے صراحت کر دی ہے جو تا حال دریافت ہو سکے ہیں۔ بیل (BELL) نے لومافانو (Lomafanu) کے عنوان سے ۱۹۴۰ء جو متن مرتب کیا تھا اسے ہدومتی (Haddummati) حلقی جزیرے کے نام سے موسوم بتایا ہے۔ اس کا موضوع گمودوو (Gamuduvu) نامی جزیرے پر موجود مسجد کے لیے مالی اعانت ہے۔ گمودوو جزیرے کو آج گامو (Gamu) کے نام سے شناخت کیا جاتا ہے۔ یہ متن سترہ تانبے کی پلیٹوں پر موجود تھا۔ اب اس کی پندرہ پلیٹوں کو محفوظ کر لیا گیا ہے جو کولمبو کی سرکاری آرکائیو (archive) میں موجود ہے۔ اس متن کو ۵۸۲ عیسوی میں اس وقت تحریر کیا گیا تھا جب بادشاہ گاناد یتیا (King Gaganaditya) کی حکومت کو تیسرا سال ہوا تھا جس نے وہاں کل سات سال حکومت کی۔ (ص ۲۱۵) اس جلد کے آخر میں دھیویہی زبان میں دیگر زبانوں کے الفاظ پر مشتمل اشاریہ بھی شامل ہے جس میں عربی، فارسی، اردو اور ہندی کے الفاظ کثرت سے ملتے ہیں۔

۱۲۔ کین، ص ۲۷۹

۱۳۔ فرٹز، ص ۱

۱۴۔ ایضاً، ص ۱۳۔۱۴

۱۵۔ کین، ص ۲۷۹

۱۶۔ مامون، ص ۲۸

۱۷۔ ایضاً، ص ۱۵۳

۱۸۔ ایضاً، ص ۲۰


**Abstract:**

This article aims at exploring similarities of Dhivehi language of Maldives islands with Urdu. The Dhivehi language provides the history of the islands. It is deeply influenced by the modern Indo-Aryan languages. Its early manuscripts found have words from Arabic language being used frequently in Dhivehi language. Many researchers have carried out researches on the language and its people and done lot to find its relations with other languages of the region. In 1151, the preaching of Islam began in the islands. Since then, many Arabic and Persian legal terms began pouring in it for centuries. In the sixteenth century, Portuguese came in Maldives islands and remained there from 1558 to 1573. The islands came under the control of British powers in 1772 and it came into being as an independent island in 1965.



**Keywords:** Dhivehi language, Urdu, Indo-Aryan, Muslim preachers, Maldives islands.